60186 ـ احرام كى حالت ميں بچہ اٹھانا

سوال

عمره كى ادائيگى كرتے ہوئے بچہ اٹھانے والا گھواره جو جسم كے ساتھ باندھ ہوتا ہے اور اسے انگلش ميں " kangoro " كہا جاتا ہے، اٹھانے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

احرام كى حالت ميں بچے كا گھواره پہننے ميں كوئى حرج نہيں؛ كيونكہ يہ ان لباس ميں سے نہيں جو نص ميں بيان ہوئے ہيں، اور نہ ہى نص ميں بيان كرده لباس كے معنى ميں آتا ہے.

اور يہ پانى كى مشك اٹھانے كے مشابہ ہے، يا پھر زاد راه كى تھيلى يا پيٹھ پر سامان اٹھانے كے مشابہ ہے جسے سينہ پر رسى باندھ كر اٹھايا جائے، اور اس ميں كوئى ممانعت نہيں جيسا كہ آگے بيان ہو گا.

محرم پر احرام كى حالت ميں جو لباس ممنوع ہيں وه قميص، سلوار، برنس (يہ كھلا اور كوٹ جيسا لباس ہوتا ہے جس كے ساتھ سر پر لينے والى ٹوپى بھى ہوتى ہے) پگڑى، موزے (جو پاؤں ميں پہنے جاتے ہيں).

اس كى دليل بخارى اور مسلم كى مندرجہ ذيل حديث ہے:

عبد اللہ بن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ ايك شخص كھڑا ہو كر كہنے لگا: اے اللہ تعالى كے رسول صلى اللہ عليہ وسلم آپ ہميں احرام كى حالت ميں كيا پہننے كا حكم ديتے ہيں؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم نہ تو قميص پہنو، اور نہ ہى سلوارىں، اور نہ پگڑى باندھو اور نہ برنس پہنو، اور نہ ہى موزے، ليكن اگر كسى شخص كے پاس جوتے نہ ہوں تو وه ٹخنے كے نيچے تك موزے پہن لے، اور جس كپڑے كو زعفران اور ورس خوشبو لگى ہو وه بھى نہ پہنو "

صحيح بخارى حديث نمبر (5805) صحيح مسلم حديث نمبر (1177)

اور اس سے وہ بھی ملحق ہو گا جو اس کے معنی میں ہو مثلا جبہ اور عباء اور نیکر وغیرہ، اور ٹوپی جرابیں، اور ہر وہ کپڑا جو جسم کی ہیئت کے مطابق کاٹ کر سلا گیا ہو، یا پھر جو عام طور پر عادتا پہنا جاتا ہے.

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی محرم کے لیے ممنوعہ لباس کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" مذکورہ بالا حدیث سے یہ واضح ہوتا ہے کہ مخیط یعنی سلے ہوئے سے مراد وہ ہے جو بدن کے مطابق سلا یا بنا ہوا ہو، مثلا ساری قمیص یا اوپر والی نصف مثلا بنیان، یا نیچلی نصف یعنی سلوار، اور اس سے وہ بھی ملحق کیا جائے گا جو ہاتھ کے مطابق سلا یا بنا گیا ہو مثلا دستانے، یا پاؤں کے مطابق ہو مثلا موزے " انتہی

ماخوذ از: مجموع فتاوى الشيخ ابن باز (17 / 118).

اور شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

" اگر انسان تلوار یا پسٹل گلے میں حمائل کرے تو جائز ہے؛ کیونکہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا ہے اس میں نہ تو یہ لفظا داخل ہوتے ہیں اور نہ ہی معنا، اور اگر وہ پیٹ پر بیلٹ باندھ لے جو جائز ہے، اور اگر اپنے کندھے پر پانی کی مشك لٹکا لے تو بھی جائز ہے، یا پھر زادہ راہ کی تھیلی تو بھی جائز ہے.

اہم یہ ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ کچھ شمار کر دیا جو حرام تھا، چنانچہ جو اس کے معنی میں ہو گا ہم اسے اس کے ساتھ ملحق کرینگے اور جو اس کے معنی میں نہیں اسے ہم ملحق نہیں کرینگے، اور جس میں ہمیں شك ہو اس میں اصل حلت ہی ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (7 / 152).

لہذا بچے کا گھوارہ جس کے متعلق سوال گیا ہے وہ زیادہ سے زیادہ یہی ہے کہ جو شیخ نے بیان کیا ہے کہ کندھے پر پانی کی مشك اٹھانے کے مشابہ ہے، اور رسی باندھ کر سامان اٹھانے کے بھی مشابہ ہے.

اور بعض علماء نے بیان کیا ہے کہ محرم کے لیے اپنی پیٹھ پر سامان اٹھانا اور اگر اس میں سینے پر رسی باندھنے کی ضرورت ہو تو بھی باندھ سکتا ہے اور بعید حد تك بچے کا گھوارہ اٹھانے کے مشابہ ہے.

دیکھیں: منح الجليل شرح مختصر خليل (2 / 308).

واللہ اعلم .